پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (PICG) کے ممبران کے لیے ڈائریکٹرز رپورٹ برائے 30 جون 2023

PICG کا بورڈ 30 جون 2023 کوختم ہونے والے سال کے لیے ادارے کے معاملات پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کرتا ہے.

بورڈ کی تشکیل اور معاوضہ

بورڈ کی تشکیل حسب ذیل ہے:

i-آزاد ڈائریکٹرز
a) ڈاکٹر شمشاد اختر (چیئرپرسن)
b) جناب احسن اقبال
c) جناب محمد اشرف باوانی
d)جناب قیصر حنیف نسیم*

ii -نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز (بانی ممبران کے نامزد ڈائریکٹرز)
a) ڈاکٹر فاخرہ رضوان - پاکستان اسٹاک ایکسچینج
b) مس مسرت جبین - سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
c) جناب سلیم اللہ - اسٹیٹ بینک آف پاکستان
d) جناب یوسف حسین - پاکستان بینکس ایسوسی ایشن
e) جناب احمد زاہد ظہیر** - بیرون ملک سرمایہ کار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

iii- ایگزیکٹو ڈائریکٹر
a) جناب میموش خواجہ *** - صدر اور سی ای او

iv -خاتون ڈائریکٹرز
a) ڈاکٹر شمشاد اختر
b) ڈاکٹر فاخرہ رضوان
c) مس مسرت جبین

* جناب قیصر ایچ نسیم نے اکتوبر 2022 میں جناب واصف رضوی کی جگہ لی۔
** جناب احمد زاہد ظہیر نے اپریل 2023 میں جناب فیصل اختر کی جگہ لی۔
*** جناب میموش خواجہ اگست 2022 میں جناب احسن جمیل کی جگہ صدر اور سی ای او مقرر ہوئے۔

بورڈ کی مندرجہ ذیل کمیٹیاں ہیں جن کے ارکان کے نام درج ذیل ہیں۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی
i-جناب محمد اشرف باوانی (آزاد چیئرمین)
ii-جناب احسن اقبال (آزاد ڈائریکٹر)
iii-ڈاکٹر فاخرہ رضوان (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
iv جناب سلیم اللہ (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)

ہیومن ریسورس کمیٹی
i- مس مسرت جبین (نان ایگزیکٹو چیئرپرسن)
ii -ڈاکٹر فاخرہ رضوان (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
iii- جناب احمد زاہد ظہیر (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
iv- جناب محمد اشرف باوانی (آزاد ڈائریکٹر)
v -جناب میموش خواجہ (ایگزیکٹیو ڈائریکٹر)

انویسٹمنٹ اینڈ ریسورس موبلائزیشن اینڈ بزنس ڈویلپمنٹ کمیٹی
میں. جناب سلیم اللہ* (نان ایگزیکٹو چیئرمین)
ii جناب یوسف حسین (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
iii جناب قیصر حنیف نسیم (آزاد ڈائریکٹر)
iv مس مسرت جبین (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
بمقام جناب میموش خواجہ (ایگزیکٹیو ڈائریکٹر)

نامزدگی کمیٹی
میں. ڈاکٹر شمشاد اختر (آزاد چیئرپرسن)
ii مس مسرت جبین (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
iii جناب یوسف حسین (نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر)
iv جناب میموش خواجہ (ایگزیکٹیو ڈائریکٹر)

* جناب سلیم اللہ 3 مارچ 2023 کو جناب یوسف حسین کی جگہ سرمایہ کاری کمیٹی کے چیئرمین مقرر ہوئے۔

ڈائریکٹرز کو کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا البتہ صدر/سی ای او کو انسٹی ٹیوٹ کی HR پالیسیوں کے مطابق معاوضہ دیا جاتا ہے۔

جھلکیاں

- زیر جائزہ پورے سال کے دوران، انسٹی ٹیوٹ انتظامی تبدیلی سے گزرا، اگست 2022 میں نئے سی ای او جناب میموش خواجہ کی تقرری ہوئی۔
- انسٹی ٹیوٹ نے ایک نمایاں طور پر مضبوط مالی سال حاصل کیا، جس میں آپریٹنگ ریونیو میں 32فیصد اور خالص منافع میں 37فیصداضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو آپریشنل اور سرمایہ کاری دونوں کی آمدنی سے کارفرما ہے۔
- انسٹی ٹیوٹ نے مارچ 2023 میں اپنے فلیگ شپ ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام کو مواد، نئی فیکلٹی کی شمولیت اور بہتر ترسیل اور علاقائی دائرہ کار کے ساتھ اپ ڈیٹ کیا۔
- انسٹی ٹیوٹ نے کئی تقریبات، ویبینار اور تحقیق شروع کر کے اور اسٹیک ہولڈرز تک اپنی رسائی میں اضافہ کر کے اپنے وکالت کے ایجنڈے کو بھی نمایاں طور پر آگے بڑھایا۔

انسٹی ٹیوٹ کے آپریشنز

پورے سال کے دوران، انسٹی ٹیوٹ نے 20 ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام (DTP) بمقابلہ 13 پچھلے سال منعقد کیے تھے۔ یہ مضبوط سرگرمی ذاتی طور پر، آن لائن اور کسٹمر کے مخصوص پروگراموں پر مبنی ہے۔ ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کو مارچ میں نئے سرے سے تشکیل دیا گیا تھا، جس میں کارپوریٹ گورننس کے تازہ ترین رجحانات اور ضروریات کے مطابق تازہ ترین مواد شامل تھا۔ پی آئی سی جی نے دو روزہ ٹریننگ آف ٹرینرز پروگرام کے ذریعے نئی فیکلٹی کو بھی شامل کیا، جس میں سینئر پیشہ ور افراد اور مضامین کے ماہرین شامل ہیں۔ تجدید شدہ پروگرام کو مالی سال کے اندر اسلام آباد اور لاہور کے نئے مقامات پر بھی متعارف کرایا گیا۔

ادارے نے سال کے دوران نو ڈائریکٹر اورینٹیشن ورکشاپس (DOWs) بھی منعقد کیں۔

انسٹی ٹیوٹ نے اپنی ورکشاپس پروگرامنگ کو زیادہ متعلقہ اور اعلیٰ دلچسپی کے موضوعات پر مرکوز کیا، کچھ پچھلی ورکشاپس کو برقرار رکھتے ہوئے کئی نئے پروگرام متعارف کروائے، کل دس ورکشاپس کا انعقاد کیا۔ نئے پروگرامنگ نے انسٹی ٹیوٹ کے پورٹ فولیو میں Environmental, Social, Governance (ESG) کے طول و عرض کو شامل کیا، جس سے بورڈز کے لیے پاکستان کا پہلا ESG اور بینکوں کی ورکشاپس کے لیے ESG متعارف کرایا گیا۔

انسٹی ٹیوٹ نے پچھلے سال بتیس کے مقابلے میں بورڈ کی ریکارڈ 54 تشخیصیں بھی مکمل کیں، جن میں دو خود ریگولیٹری باڈیز سمیت پہلی بار آنے والے چودہ کلائنٹس شامل ہیں۔ اس سال گاہکوں کو فراہم کی جانے والی تین نئی مشاورتی خدمات کا اضافہ بھی کیا گیا، جس میں کارپوریٹ گورننس کی پالیسیوں اور منصوبوں کی ترقی، بورڈ کمیٹیوں کے لیے ٹرمز آف ریفرنس، اور اتھارٹی میٹرکس کا وفد شامل ہے۔ مزید برآں، انسٹی ٹیوٹ نے اسٹارٹ اپ/فیملی بزنس اور مائیکرو فنانس کی جگہ میں غیر فہرست شدہ کمپنیوں کے لیے کارپوریٹ گورننس فریم ورک تیار کیا۔

اس سال اراکین کو پیشکشوں کا جائزہ لینے کے لیے سال کی دوسری ششماہی کے دوران نئی رکنیت کی قبولیت روکی گئی تھی۔ مجموعی طور پر سال کی پہلی سماہی میں 05 نئے اراکین شامل کیے گئے۔

انسٹی ٹیوٹ سال کے پہلے نصف میں انتظامی تبدیلی کے ایک مرحلے سے گزرا، جس میں نئے سی ای او، ٹریننگ کے نئے سربراہ اور ایک نئے ریسرچ مینیجر کی تقرری شامل ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے سال کی تیسری سہ ماہی کے دوران فنانس فنکشن کو بھی مکمل طور پر آؤٹ سورس کیا۔

انتظامی طور پر، انسٹی ٹیوٹ نے ایک نئے کسٹمر اور فنانس سافٹ ویئر سسٹم کا نفاذ مکمل کیا۔ مزید برآں، تربیتی شرکاء کو پڑھنے والے مواد اور فیڈ بیک فارمز کو ڈیجیٹلائز کر کے کاغذ کے استعمال کو کم کرنے کے لیے ایک بڑا اقدام اٹھایا گیا۔

مالیات

- مکمل ہونے والے پورے سال کے دوران، حاصل کردہ کل آپریٹنگ ریونیو پچھلے سال کے مقابلے میں32فیصدزیادہ تھی۔ ترقی کو فلیگ شپ ڈائریکٹرز کے تربیتی پروگرام کے ذریعے کارفرما کیا گیا جس میں پچھلے سال کے مقابلے میں 55 فیصد اضافہ ہوا، جس کی بڑی وجہ رسائی اور شرکت میں اضافہ ہے۔ بورڈ ایویلیوایشن سروس، جو کہ آمدنی کا دوسرا اہم ستون ہے، نے بھی گاہکوں اور سرگرمیوں میں اضافے کی وجہ سے اپنی آمدنی میں 63 فیصد نمایاں اضافہ کیا۔
- پیشہ ورانہ خدمات کی فیسوں میں بنیادی طور پر ڈی ٹی پی کی بڑھتی ہوئی سرگرمی کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے اور پچھلے سال کے مقابلے میں ذاتی طور پر اور مقام سے باہر ہونے والے واقعات میں زیادہ حصہ داری ہے۔
- پورے سال کا آپریٹنگ منافع مضبوط ہے جس کی بنیاد پر ملازمین کے پرفارمنس بونس کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں، جو آپریٹنگ سرپلس میں ظاہر ہوتا ہے۔ آپریٹنگ سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے خالص نقد میں پچھلے سال کے مقابلے میں 72فیصد اضافہ ہوا ہے۔
- سال کے لیے خالص سرپلس کو مزید تقویت دینے کے لیے سرمایہ کاری کی آمدنی میں 84فیصدکا اضافہ ہوا۔

بیرونی آڈیٹرز

A-F- فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (PwC نیٹ ورک کی ایک رکن فرم) نے 30 جون 2023 کو ختم ہونے والی مدت کے لیے بیرونی آڈیٹرز کے طور پر تقرری قبول کی۔ اہم انسٹی ٹیوٹ کے اندرونی آڈیٹرز کے طور پر بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کی گراں قدر خدمات کو بھی استعمال کیا ۔ ہم مندرجہ بالا آڈٹ فرموں کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں اپنی خدمات فراہم کیں۔

کارپوریٹ گورننس وکالت

انسٹی ٹیوٹ نے سال کے آغاز میں ایک بین الاقوامی طرز
'evolution of corporate governance through scandals: learning from Latin America' پر ایک سیمینار منعقد کر کے اچھی کارپوریٹ گورننس کے ایجنڈے کو آگے بڑھایا۔ مزید سال کے دوران، انسٹی ٹیوٹ نے موضوع پر

مسائل اور ان کے حل کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لیے ایک گول میز کی شریک قیادت کرتے ہوئے آزاد ڈائریکٹرز اور خواتین ڈائریکٹرز کے انتخابی عمل میں تبدیلی میں اپنا حصہ ڈالا، اور بعد میں بیداری اور علم پیدا کرنے کے لیے ایس ای سی پی کے ساتھ مشترکہ ویبینار کی میزبانی کی۔
نئے شروع کیے گئے ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام میں ESG، موسمیاتی تبدیلی، سائبر سیکیورٹی اور بزنس اینڈ ہیومن رائٹس کے نئے ماڈیولز شامل ہیں تاکہ ڈائریکٹرز کو گورننس کا جدید علم فراہم کیا جا سکے۔
انسٹی ٹیوٹ نے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) کے ساتھ اہم قومی اور بین الاقوامی اہمیت کے حامل گورننس کے تربیتی مواد کی ترقی کے لیے تعاون کے اہم معاہدے بنائے۔ انسٹی ٹیوٹ نے کارانداز کے ساتھ ایک MOU پر بھی دستخط کیے تاکہ ایس ایم ای سیگمنٹ کے اندر کارپوریٹ گورننس کے طریقوں کو بڑھانے کے لیے تحقیقی منصوبے پر کارپوریٹ گورننس پر تکنیکی مدد فراہم کی جا سکے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ادارے نے ESG پر نئی تربیت اور مشاورتی خدمات تیار کرنے کے لیے فیصل بینک سے مالی اعانت حاصل کی۔
انسٹی ٹیوٹ نے ایک بڑی ESG کارپوریٹ تحقیق کر کے، بورڈز کے لیے ESG کی اہمیت پر ایک ویبینار منعقد کر کے اور OICCI اور Unilever کے ساتھ عالمی یوم ماحولیات کی تقریب کی مشترکہ میزبانی کر کے اپنے ESG وکالت کے ایجنڈے کو آگے بڑھایا۔

مستقبل پر ایک نظر

انسٹی ٹیوٹ کو توقع ہے کہ آنے والے سال کے دوران اس کی خدمات اور آمدنی میں مسلسل مثبت ترقی ہوگی۔ پورٹ فولیو کو مسلسل بڑھانے اور آمدنی میں مزید اضافے کے لیے آنے والے سال میں نئی ان ڈیمانڈ ورکشاپس شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ نئے SOE ایکٹ اور پالیسی پر اپنے ڈائریکٹرز کی تربیت کو لازمی قرار دینے والی نئی ریاستی ملکیت والی انٹرپرائزز پالیسی کے متوقع تعارف کے ساتھ، PICG اس نئی تربیت کی طلب کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے۔ PICG ESG اور کارپوریٹ گورننس ایڈوائزری سروسز میں بھی اپنی صلاحیت کو بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے جس سے نئے سال کے دوسرے نصف میں نئے کاروبار کی توقع ہے۔ مجموعی اقتصادی نقطہ نظر اور اس کے نتیجے میں گورننس میں کارپوریٹ سرمایہ کاری اس کے باوجود ایک چوکس ہے۔
انسٹی ٹیوٹ کا مقصد مضبوط تحقیق اور وکالت کے ذریعے کارپوریٹ گورننس کے ایجنڈے کو بڑھانے میں بھی بڑا کردار ادا کرنا ہے۔ اس سلسلے میں، انسٹی ٹیوٹ اس وقت شراکت داری، انسانی وسائل اور ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کے ذریعے اپنے اسٹیک ہولڈرز کی خدمت کرنے کی اپنی صلاحیت کو مضبوط کر رہا ہے۔

اعتراف

بورڈ تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول ڈائریکٹرز، ملازمین، ممبران، فیکلٹی اور اعلیٰ اور فرنٹ لائن ریگولیٹرز، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے تعاون اور معاونت کا اعتراف کرنا چاہتا ہے۔

ڈائریکٹر **صدر/سی ای او اینڈ ڈائریکٹر**

30 اکتوبر 2023